تاثرات

مولانا عبد الحفیظ المکی
(مکہ مکرمہ، المملکۃ العربیہ السعودیہ)

الحمدلله وحده والصّلاة والسلام علی من لا نبی بعده و علی آله و اصحابه اجمعین، امابعد عالم کفر کی قوتیں یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں کہ اسلام ہی ان کے لیے خطرہ ہے۔ اس لیے ان کی پوری کوشش ہے کہ اسلام آنے نہ پائے جس کے لیے وہ ہر حربہ استعمال کر رہی ہیں اس میں خاص طور پر انکی سعی دو امور پر زیادہ ہے:

نمبر 1: مسلمانوں کو انکے رب سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کیا جائے۔ ان سے محبت و تعلق میں کمی پیدا کی جائے کہ وہ انکے احکامات پر عمل نہ کرنے پائیں.

نمبر 2: مسلمانوں میں آپس میں مختلف انواع سے نزاع و خلفشار پیدا کیا جائے تاکہ وہ ایک متحدہ قوت نہ بن سکیں اور جسد واحد کی بجائے مختلف گروہوں اور ٹولیوں میں تقسیم ہو جائیں.

اگر اس وقت کفر کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مختلف سازشوں کا بغور جائزہ لیا جائے تو ان دو پہلوؤں پر اس کی مختلف انواع کی سازشیں صاف صاف نظر آئیں گی.

عالمی رابطہ ادب اسلامی کا یہ مبارک سیمینار بعنوان (حرمین شریفین کے سفرنامے: جدید تحدیات کے تناظر میں) فی الحقیقت ان دونوں کفریہ سازشوں کو توڑنے کے لیے بروقت مناسب اقدام تھا کہ حرمین شریفین ظاہر ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف منسوب ہیں۔ اس کے تذکروں سے ان سے تعلق کا بڑھنا لازمی امر ہے اور جتنا تعلق اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھے گا اتنا ہی ان کے احکامات و تعلیمات کو اپنانے کا جذبہ بڑھے گا۔ پھر حرمین شریفین اور حج وزیارت سے وحدت امت کا جو تعلق ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔ واقعی طور پر امت مسلمہ مناسک حج وزیارت ادا کرتے ہوئے

حرمین شریفین اور مشاعر مقدسہ میں باوجود ظاہری اختلاف رنگ و نسل اور زبان و لباس کے جسد واحد کا مظہر تام ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے فیوض و برکات کو عام و تام فرمائے، پوری دنیا میں ان کے رفقائے کرام کو اپنے فضل و کرم سے نوازے اور رابطہ کے ذریعے ان کی عظیم دینی خدمات کو قبول فرمائے اور مزید توفیق سے نوازے۔ یہ راقم اس موقع پر خصوصی طور سے عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کے مسئولین کرام کا ممنون و مشکور ہے کہ انہوں نے اس مبارک سیمینار میں مدعو فرما کر شرکت کا موقع مرحمت فرمایا۔

اس موقع پر ایک تجویز بھی ذہن میں آرہی ہے کہ اگر ہر حج کے موقع پر رابطہ ایک اجلاس مکہ معظمہ میں منعقد کر لیا کرے تو یہ ان شاء اللہ نفع بخش ہوگا، یہ راقم اپنے اور اپنے رفقاء کی طرف سے اس ذیل میں ہر طرح کا تعاون پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے گا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ